رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | بدھ ۲ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ۲ تبوک ۱۳۶۰ ہش ۲ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۰

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۳۱ ظہور / اگست ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں ۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۳۰ اگست دن کے دو بجے کی بذریعہ ٹیلی فون اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" ۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کل جیسی ہی ہے ۔ بلڈ پریشر ہے اور کمزوری ہے ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ سابق مبلغ انگلستان و امریکہ ماہ مئی میں آنکھ کے علاج کے لیے امریکہ گئے تھے انہیں وہاں جاکر دل کی تکلیف شروع ہو گئی ہے اور وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور وہ خیر و عافیت سے وطن واپس پہنچیں ۔ آمین ۔

محمد یعقوب خاں
صدر حلقہ دارالصدر غربی ربوہ

بحرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم ، جواہر الکلام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی متضرعانہ دعاؤں سے اپنی امت کو خدا دکھلا دیا

اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدا دانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۔ (الکہف : ۷)

ترجمہ :- (کیا) اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تو ان کے غم میں شدت افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا قرآن مجید سناؤ ۔ میں نے حیران ہو کر عرض کیا ۔ حضور ! میں آپؐ کو قرآن سناؤں ؟ حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے ۔ حضورؐ نے فرمایا دوسرے سے قرآن مجید سننا مجھے بہت اچھا لگتا ہے ۔ تب میں نے سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی جب میں اس آیت پر پہنچا کہ "کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر تجھے گواہ بنائیں گے" آپؐ نے فرمایا ۔ بس کر دو ۔ تلاوت ختم کر کے جب میں نے آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے ۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"ایک طرف تو حضرت احدیت جلشانہٗ کی ذات نہایت درجہ استغنا اور بے نیازی میں پڑی ہے ۔ اس کو کسی کی ہدایت اور ضلالت کی پرواہ نہیں اور دوسری طرف وہ بالطبع یہ بھی تقاضا فرماتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے اور اس کی رحمت ازلی سے لوگ فائدہ اٹھاویں ۔ پس وہ ایسے دل پر جو اہل زمین کے تمام دلوں میں سے محبت اور قرب اس سبحانہٗ کا حاصل کرنے کے لیے کمال درجہ پر فطرتی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور نیز کمال درجہ کی ہمدردی بنی نوع کی اس کی فطرت میں ہے ۔ تجلی فرماتا ہے ۔ اور اس پر اپنی ہستی اور صفات ازلیہ ابدیہ کے انوار ظاہر کرتا ہے ۔ اور اس طرح وہ خاص اور اعلیٰ فطرت کا آدمی جس کو دوسرے لفظوں میں نبی کہتے ہیں اس کی طرف کھینچا جاتا ہے پھر وہ نبی بوجہ اس کے کہ ہمدردی بنی نوع کا اس کے دل میں کمال درجہ پر جوش ہوتا ہے اپنی روحانی توجہات اور تضرع اور انکسار سے یہ چاہتا ہے کہ وہ خدا جو اس پر ظاہر ہوا ہے جو دوسرے لوگ بھی اس کو شناخت کریں اور نجات پا دیں اور وہ دلی خواہش سے اپنے وجود کی قربانی خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اس تمنا سے کہ لوگ زندہ ہو جائیں کئی موتیں اپنے لیے قبول کر لیتا ہے اور بڑے مجاہدات میں اپنے تئیں ڈالتا ہے جیسا کہ اس آیت میں اشارہ ہے ۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ

تب اگرچہ خدا مخلوق سے بے نیاز اور مستغنی ہے مگر اس کے دائمی غم اور حزن اور کرب و قلق اور تذلل اور نیستی اور نہایت درجہ کے صدق اور صفا پر نظر کر کے مخلوق کے مستعد دلوں پر اپنے نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیتا ہے ۔ اور اس کی پرجوش دعاؤں کی تحریک سے جو آسمان پر ایک صعبناک شور ڈالتی ہیں خدا تعالیٰ کے نشان زمین پر بارش کی طرح برستے ہیں اور عظیم الشان خوارق دنیا کے لوگوں کو دکھلائے جاتے ہیں ۔ جن سے دنیا دیکھ لیتی ہے کہ خدا ہے اور خدا کا چہرہ نظر آجاتا ہے لیکن اگر وہ پاک نبی اس قدر دعا اور تضرع اور ابتہال سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کرتا اور خدا کے چہرہ کی چمک دنیا پر ظاہر کرنے کے لیے اپنی قربانی نہ دیتا اور ہر ایک قدم میں صدہا موتیں قبول نہ کرتا تو خدا کا چہرہ دنیا پر ہرگز ظاہر نہ ہوتا ------ پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدا دانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی انکو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا ۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دیئے ۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا ۔ پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر ان کے لیے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ ملائے یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی کیونکہ ان کے صحت یاب ناقص رہے ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۳-۱۱۵)

"دنیا کی محبت سارے خطاکاریوں کی جڑ ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۵)

"یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں ۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲ تبوک ۱۳۶۰ ہش

نعمتوں کا صحیح استعمال اور فتنہ سے بچنے کا طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مال اور اولاد کو نعمت بھی قرار دیا ہے اور ان دونوں چیزوں کو فتنہ بھی قرار دیا ہے۔ چنانچہ جہاں تک مال اور اولاد کے اللہ تعالیٰ کا انعام ہونے کا تعلق ہے اس کا پتہ اس امر سے لگتا ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو خدا تعالیٰ کی طرف بلایا تو یہ امر ان کے ذہن نشین کرایا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں گے اور اس سے رحمت کے طالب ہوں گے تو خدا تعالیٰ انہیں دوسرے انعاموں کے علاوہ مال اور اولاد کی نعمت سے بھی بطور خاص نوازے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس نصیحت کو خود انہی کے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ چنانچہ سورۂ نوح میں مذکور ہے:

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ (نوح آیات ۱۰ تا ۱۴)

ترجمہ:۔ پھر میں نے (چونکہ یہ الفاظ نوح علیہ السلام کے ہیں اس لئے "میں" سے مراد خود نوح علیہ السلام ہیں) اعلانیہ بھی انہیں سمجھایا اور پوشیدگی میں بھی سمجھانے کا جتن کیا میں نے کہا تم اپنے پروردگار سے بخشش مانگو یقیناً وہ بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر موسلا دھار مینہ برسانے والا بادل بھیجے گا۔ اور تم سب کو مالوں اور بیٹوں سے مدد دے گا اور تمہارے لئے ان میں نہریں جاری کرے گا تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کو عظمت دینا نہیں چاہتے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے یہ کہلوایا کہ اگر ان کی قوم کے لوگ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے اور اس سے بخشش کے طالب ہوں گے۔ تو وہ ان کے گناہ بخشنے کے علاوہ انہیں دنیا میں عزت عطا کرے گا۔ اور انہیں دیگر دنیوی نعمتوں کے علاوہ مال اور اولاد کی نعمت سے بھی نوازے گا۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد کو نعمت قرار دیا ہے۔ مال اور اولاد اگر نعمت نہ ہوتی تو حضرت نوح علیہ السلام کے ذریعہ ان کی قوم کو (ہدایت کی راہ اختیار کرنے پر) مال اور اولاد عطا کئے جانے کی بشارت نہ دی جاتی برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ مال اور اولاد کو فتنہ قرار دیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ سورۃ التغابن میں فرماتا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

(التغابن آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں محض ایک فتنہ (یعنی آزمائش کا ذریعہ) ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

دراصل ایک مال اور اولاد پر ہی کیا حصر ہے، دنیا کی ہر وہ چیز جس کی طرف انسان رغبت رکھتا ہے اور اسے حاصل کرنا چاہتا ہے اس کا ملنا اس کیلئے انعام بھی ہوتا ہے اور آزمائش کا ذریعہ بھی۔ اس کا ملنا انعام اس وقت ہوتا ہے جب انسان اسے اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت قرار دیتے ہوئے اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے اور اس کے نتیجہ میں اس کے اندر انعام کی بجائے منعم کے ساتھ محبت کا جذبہ پیدا ہو۔ وہی نعمت فتنہ اس وقت بنتی ہے جب انسان اس کے عطا ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اس کے ساتھ محبت کرنے کی بجائے اس نعمت کی محبت میں گرفتار ہو جائے اور اس کا ہی ہو رہے۔

چونکہ مال اور اولاد کا انسان بالطبع بہت حریص واقع ہوا ہے اور اس کی یہ شدید خواہش ہوتی ہے کہ اسے مال بھی ملے اور اولاد بھی عطا ہو اس لئے وہ بالعموم یہ دونوں چیزیں عطا ہونے پر ان کی محبت میں اس درجہ گرفتار ہوتا ہے کہ وہ انہیں خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں پیش کرنے سے ہچکچانے لگتا ہے۔ وہ ان کی وجہ سے بڑی حد تک مغرور اور بخیل ہو جاتا ہے اور انہیں خدا تعالیٰ کی عطا سمجھنے کی بجائے اپنی ملکیت سمجھنے لگتا ہے اور یہ سودا اس کے دماغ میں سما جاتا ہے کہ میں بلا شرکت غیرے اس کا مالک ہوں۔ اور ان سے فائدہ اٹھانا صرف اور صرف میرا ہی حق ہے۔ ایسی صورت میں مال اور اولاد اس کے لئے نعمت کی بجائے فتنہ بن جاتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ التغابن میں جہاں مال اور اولاد کو فتنہ قرار دیا ہے وہاں ساتھ ہی مومنوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر تم مال اور اولاد کے فتنہ سے بچنا چاہتے ہو تو انہیں خدا تعالیٰ کی عطا سمجھتے ہوئے اسے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں پیش کرنے کے لئے ہر دم تیار رہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تعالیٰ اس کا تمہیں بہت عظیم الشان اجر عطا کرے گا۔ چنانچہ فرمایا:

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(التغابن آیت ۱۷)

ترجمہ:۔ پس جہاں تک ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یعنی مال اور اولاد کو خدا کی راہ میں ہمیشہ وقف رکھو اور کوشش کرو کہ یہ دونوں نعمتیں اس کے دین کی سربلندی کا ذریعہ بنیں) تمہارے حق میں ایسا کرنا بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے طبعی بخل سے بچایا گیا تو (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ بامراد ہوں گے۔

اس سے اگلی آیت میں وضاحت فرمائی کہ جو لوگ اپنے مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے اور اپنی اولاد کو دین کا خدمت گار بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی نعمتوں سے اور زیادہ نوازے گا۔ اور مغفرت کے نتیجہ میں اگلے جہان کی نعمتیں بھی ان کے لئے مقدر کر دے گا چنانچہ فرمایا:

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (التغابن آیات ۱۸-۱۹)

ترجمہ:۔ اگر تم اللہ کے لئے (اپنے مالوں اور اپنی اولادوں میں سے) ایک اچھا حصہ الگ کر دو (یعنی اسے اس کی راہ میں وقف کئے رکھو) تو وہ اس کو تمہارے لئے بڑھائے گا اور تمہارے لئے بخشش کے سامان پیدا کرے گا اور اللہ بہت قدردان اور ہر بات کو سمجھنے والا ہے۔

الغرض مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت تو ہے لیکن یہ نعمت اسی صورت میں قرار پا سکتی ہے کہ انسان شکر گزاری کے جذبہ کے تحت مال کو خدا اور اس کے دین کی سربلندی کے لئے اور مخلوق خدا کی فلاح و بہبود کے لئے خرچ کرے اور اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرے کہ وہ دین اور مخلوق خدا کی ہمدرد اور خدمت گزار ثابت ہو اور اگر خدانخواستہ وہ مال اور اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر بخل سے کام لیتا ہے نہ مال کو خدا تعالیٰ کے دین کی سربلندی اور مخلوق خدا کی فلاح و بہبود کے لئے خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اولاد کو خدا تعالیٰ کے دین اور اس کی مخلوق کا خدمت گزار بناتا ہے تو پھر اس کا مال اور اس کی اولاد یقیناً اس کے لئے فتنہ ہے۔ ایسا مال اور ایسی اولاد دنیوی اور اخروی فلاح سے محرومی کا پیش خیمہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

پس تدبیر اور دعا سے کام لیتے ہوئے ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ ہم شکر گزاری کا حق ادا کرنے والے ہوں تا اللہ تعالیٰ برنگ ابتلاء نہیں بلکہ برنگ اصطفیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی نعمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے

(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں یقینِ کامل ہے کہ ہم جاپان میں اشاعتِ دینِ حق کے مشن میں ضرور کامیاب ہونگے

چڑھتے سورج کی سرزمین پر روحانیت کی ایک کرن

وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کا دورۂ جاپان

- ٹوکیو، یوکوہاما، ناگویا، اوساکا کا پندرہ روزہ دورہ
- علمی و دینی مصروفیات
- اہل علم احباب سے ملاقاتیں
- طلباء سے خطاب
- مذہبی رہنماؤں سے تبادلہ خیالات

: رپورٹ :
مکرم عطاء المجیب صاحب راشد
امیر و مشنری انچارج، جاپان

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید دو ہفتہ کے جماعتی دورہ پر ۱۷ مئی ۱۹۸۱ء کو جاپان تشریف لائے۔ اس دورہ کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:۔

جاپان میں جماعت کے باقاعدہ مشن قائم ہونے کے بعد آپکا یہ پہلا جماعتی دورہ تھا۔ اس لحاظ سے اس دورہ کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ تبلیغی مساعی اور طریق کار کا موقع پر تفصیلی جائزہ لیا جائے، اس سلسلہ میں ہدایات دی جائیں نیز کام کو زیادہ وسیع اور مستحکم بنیادوں پر منظم کرنے کے لئے حالات کا جائزہ لینے کے بعد مختلف تجاویز پر غور و فکر کیا جا سکے۔

آپ کی تشریف آوری کی اطلاع ملنے پر مشن کی طرف سے آپ کی ہدایات کے مطابق قیام اور مصروفیات کے سلسلہ میں جملہ انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ آپ کی آمد سے قبل جاپانی اور انگریزی زبان میں آپ کا مختصر تعارف تصویر کے ساتھ فولڈر کی شکل میں شائع کیا گیا نیز مشہور انگریزی اخبار جاپان ٹائمز نے بھی آپ کی آمد کے سلسلہ میں ایک اعلان اپنے اخبار میں شائع کیا۔ اس کا مضمون حسب ذیل تھا۔

احمدیہ موومنٹ

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جاپان میں دو ہفتوں کے لئے آرہے ہیں۔ وہ ٹوکیو اور اوساکا میں پبلک لیکچر دیں گے۔ احباب انہیں ۱۶ اور ۱۷ مئی کو ٹوکیو میں اور بعد ازاں ناگویا اور اوساکا میں مل سکیں گے۔ تفاصیل کے لئے مسٹر راشد سے فون نمبر ۶۸۷-۰۱۱۱ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۶ مئی کی شام آٹھ بجکر پچیس منٹ پر آپ سنگاپور سے جاپان تشریف لائے۔ خاکسار مکرم مغفور احمد صاحب منیب، مکرم محمود باجوہ صاحب اور مکرم محمد ادریس کوبے آشی صاحب ہمراہ ناریتا کے فضائی مستقر پر آپ کا استقبال کیا۔

مصروف ترین دن

جاپان آمد کے بعد دوسرا روز یعنی ۱۷ مئی بروز اتوار آپ کی مصروفیات کے لحاظ سے مصروف ترین دن تھا۔ دوپہر کے کھانے کے فوراً بعد دو بجے سے جاپانیوں سے ملاقاتوں کا ایسا لمبا سلسلہ شروع ہوا جو مسلسل رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں آپ نے مجموعی طور پر ۵۰ افراد سے ملاقات کی۔ بعض سے انفرادی طور پر اور باقی سے چھوٹے چھوٹے گروپس کی صورت میں اجتماعی رنگ میں۔ ان ملاقاتوں کے لئے مختلف جاپانیوں سے رابطہ کا سلسلہ مشن ہذا نے کافی عرصہ پہلے سے شروع کر دیا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملاقات کے روز آنے والے احباب میں قریباً ہر طبقۂ خیال اور مکتبِ فکر کے لوگ شامل تھے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ سکالر اور محقق بھی تھے یونیورسٹی اور سکول کے طلباء و طالبات بھی تھیں کمپنی ملازمین بھی تھے خواتینِ خانہ بھی تھیں۔ ۳۰ مردوں اور ۲۰ خواتین نے آپ سے ملاقات کی اور اسلام سے متعلق مختلف مواضیع پر آپ کی گفتگو سے استفادہ کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں تین پروفیسر اور ریسرچ سکالر، ایک ڈاکٹر ۱۹ طلباء و طالبات، ۱۹ استاد، ۹ کمپنی ملازمین، ۳ خواتین خانہ، ایک کاشتکار اور ۲ انجینئر شامل تھے۔

سب سے پہلے ملاقات کے لئے تشریف لانے والی ایک امریکن خاتون MRS. KIRBY تھیں جن کی شادی ایک جاپانی سے ہوئی ہے۔ وہ خود جاپان میں ایک تحقیقاتی ادارہ سے منسلک ہیں۔ انہوں نے ۲۰ منٹ محترم صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کی اور اسلام کے بارہ میں چند سوالات دریافت کئے۔ ان کی ایک ہمشیرہ مسلمان ہیں اس وجہ سے وہ خود بھی اسلام میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے بہت متاثر ہیں۔ اس تفصیلی ملاقات سے وہ بہت خوش اور مطمئن ہوئیں۔

ملاقات کا وقت شروع ہوا تو ملاقات کے دونوں کمروں اور ان سے ملحقہ دفتر کے کمرے میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملاقاتیوں کا اچھا خاصا ہجوم ہو گیا۔ احباب و خواتین کے تشریف لانے پر ان کی خدمت میں مہمان نوازی کے طور پر ٹھنڈے مشروبات نیز چائے، کیک اور بسکٹ وغیرہ پیش کئے جاتے تھے جس کے بعد باری باری ملاقات کے لئے آتے تھے۔ چند ایک انگریزی دان احباب و خواتین نے تو براہ راست گفتگو کر کے استفادہ کیا۔ صرف جاپانی جاننے والے احباب کی ملاقات کے دوران خاکسار ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔ بہت سے احباب نے خاص طور پر گروپ فوٹو بھی اتروائے۔ ملاقات کے لئے نہ صرف ٹوکیو کے مختلف علاقوں سے بلکہ ٹوکیو کے مضافات یوکوہاما اور کاشیوا سے بھی احباب آئے ہوئے تھے۔ کاشیوا سے تین اساتذہ اور طلبہ و طالبات کا ایک گروپ آیا ہوا تھا جنہوں نے مشن ہذا کی طرف سے شائع ہونے والے سہ ماہی رسالہ "وائس آف اسلام" کا خوب توجہ سے مطالعہ کیا ہوا تھا بلکہ بعض نے تو اسکی فوٹو کاپی کر کے بعض حصوں پر نشان کیا ہوا تھا چنانچہ ملاقات کے دوران انہوں نے ان مقامات کی وضاحت کے لئے مختلف سوالات کئے جن کے تفصیلی جوابات محترم صاحبزادہ صاحب نے بیان فرمائے۔

ایک آدھ منٹ کے ابتدائی رسمی تعارف کے بعد سب ملاقاتوں کے دوران موضوعِ گفتگو اسلام اور اس کی پیش کردہ تعلیمات کے گرد گھومتا رہا۔ ایک سوال جو بہت کثرت سے کیا گیا وہ سؤر اور شراب کی حرمت کے بارہ میں تھا۔ پھر عورتوں مردوں کی مساوات کے بارہ میں بھی سوالات پوچھے گئے۔ اسلام اور دیگر مذاہب کے باہمی تعلق نیز قرآن مجید کے عربی زبان میں نازل ہونے کی وجہ کے بارہ میں بھی سوالات دریافت کئے گئے۔ ایک استاد نے یہ سوال کیا کہ جماعت احمدیہ نے کئی سالوں سے جاپان میں مشن قائم کیا ہوا ہے اور آپ اس سلسلہ میں خرچ اور محنت بھی کر رہے ہیں کیا آپ کا خیال ہے کہ آپ یہاں کامیاب ہو سکتے ہیں؟ محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت اعتماد اور وثوق سے کہا کہ صرف خیال نہیں، ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ ہم جاپان میں بھی اور دنیا کے باقی علاقوں میں بھی اشاعتِ کے اس خدائی مشن میں ضرور کامیاب ہوں گے ہم اس بات پر علیٰ وجہ البصیرت قائم ہیں

اس پُر یقین جواب کو سن کر سامعین پر ایک خاص اثر ہوا۔

بعض اوقات ملاقات کرنے والے جاپانی احباب حجاب کی وجہ سے خاموش رہتے تو اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب ان سے جاپان کے بارہ میں مختلف سوالات پوچھ لیتے اس طرح بات کا سلسلہ چل پڑتا اور پھر بہت حکمت کے انداز میں انہیں اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرنے کا موقع مل جاتا۔ الغرض بات چیت کے انداز میں محترم صاحبزادہ صاحب نے اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر بہت اچھے انداز میں روشنی ڈالی اور جاپانیوں کے مختلف النوع سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے۔

ملاقات کے لئے تشریف لانے والوں میں پروفیسر نائیتو PROF. NAITO پروفیسر ماٹے جیما PROF. MAETJIMA اور مسٹر نیشی یاما MR. NISHIYAMA جیسی نمایاں شخصیات بھی شامل تھیں۔ اوّل الذکر دونوں پروفیسر جاپان کے علمی حلقوں کی معروف شخصیات ہیں اور خاص طور پر اسلام کے بارہ میں اپنی معلومات کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ پروفیسر نائیتو لمبے عرصہ تک ترکی اور عرب ممالک میں رہ چکے ہیں اور اسلام کے بارہ میں متعدد کتب کے مصنف ہیں۔ پروفیسر ماٹے جیما بھی اسلام کے بارہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنی کتب اور مضامین کی وجہ سے علمی حلقوں میں خوب متعارف ہیں۔ جاپانی انسائیکلو پیڈیا میں اسلام کے تعارف کے طور پر لکھا ہوا نوٹ انہی کے قلم سے ہے۔ اسی میں انہوں نے احمدیت کا بھی بہت معمولی سا ذکر کیا ہے۔

ان دونوں پروفیسروں سے اکٹھے ملاقات ہوئی کافی دیر مختلف موضوعات پر بات چیت ہوتی رہی۔ احمدیت کا تعارف کروایا گیا نیز ملاقات کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے ہر دو پروفیسر صاحبان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کے سیٹ الگ الگ پیش کئے۔ اس سیٹ میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) اور کتاب احمدیت — اسلام کی نشأۃ ثانیہ شامل تھیں۔ دونوں پروفیسر صاحبان نے یہ گرانقدر علمی تحفہ بہت احترام سے وصول کیا۔

مسٹر نیشی یاما جاپان پاکستان ایسوسی ایشن کے مینجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ کئی بار پاکستان جا چکے ہیں اور ایک بار ربوہ جانے کا بھی موقع ملا ہے۔ ان سے الگ کافی دیر بات چیت ہوئی۔ وہ احمدیت کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مشن ہذا سے ان کا باقاعدہ رابطہ ہے۔ ملاقات کے آخر میں ان کی خدمت میں بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے مندرجہ بالا تینوں کتب کا سیٹ پیش کیا جو انہوں نے ممنونیت کے ساتھ وصول کیا۔

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہا اور محترم صاحبزادہ صاحب کو مختلف جاپانی احباب و خواتین سے ملنے، ان سے بات چیت کرنے اور اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلو بہت اچھے رنگ میں واضح کرنے کا بہت عمدہ موقع ملا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے سب ملاقاتی بہت خوش اور مطمئن لوٹے۔ واپسی سے قبل سب احباب اور خواتین کی خدمت میں جاپان مشن کی طرف سے شائع کردہ لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ ملاقاتوں اور مہمان نوازی کے سلسلہ میں مکرم مغفور احمد صاحب منیب کی زیر نگرانی مکرم مبشر احمد صاحب زاہد، مکرم شاہد رضوان خان صاحب، مکرم زبیر النبی صاحب اور مکرم انعام نبی صاحب نے بہت محنت سے کام کیا جزاھم اللہ خیراً۔

پریس انٹرویو:

ملاقاتوں کا سلسلہ ختم ہوتے ہی پریس انٹرویو کے لئے نمائندگان تشریف لے آئے۔ ماہوار جاپانی رسالہ "YUAI" کے دو نمائندگان نے قریباً نصف گھنٹہ تک محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سے تفصیلی انٹرویو لیا۔ پہلا سوال جاپان کے دورہ کے مقصد کے بارہ میں تھا۔ پھر انہوں نے جماعت احمدیہ کی وسعت اور جماعتی نظام کے بارہ میں سوال کیا۔ اسلام کے بارہ میں تفصیلی ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ دنیا کی نجات اس امر میں مضمر ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک خدائے واحد و برحق کو تسلیم کرے اور اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھ لے۔ آپ نے بتایا کہ اسلام تمام بنی نوع انسان سے محبت کرنا سکھاتا ہے۔ اسلامی تعلیم ہے کہ کسی سے بھی نفرت نہ کی جائے۔ اس قسم کی تعلیمات کی بنیاد پر اسلام ایک پُرامن معاشرہ اور عالمگیر امن کی عمارت استوار کرنا چاہتا ہے

انٹرویو کے آخر میں نمائندگان نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ آپ اردو زبان میں اہل جاپان کے نام اپنا مختصر پیغام اپنے قلم سے تحریر فرمائیں جس کا عکس ہم اسی طرح اپنے رسالہ میں شائع کر دیں گے۔ چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب نے قلم ہاتھ میں لیا اور فوری طور پر ایک مختصر سا پیغام لکھ دیا جس کا مضمون کچھ اس قسم کا تھا کہ اہل جاپان کے لئے میری خواہش اور دعا یہ ہے کہ دنیاوی لحاظ سے چڑھنے والے سورج کی سرزمین کے رہنے والے اسلام کے روحانی سورج کی کرنوں سے منور ہوں اور اللہ تعالےٰ ان کو توفیق دے کہ وہ آخری دین یعنی اسلام اور آخری رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانیں اور ان کی لائی ہوئی تعلیمات کے نور سے اپنی زندگیوں کو منور کر سکیں۔

پریس انٹرویو کے دوران پریس فوٹو گرافر نے بڑی کثرت سے تصاویر لیں۔ پیغام تحریر کرتے وقت بھی تصویر لی جو اس انٹرویو کے ساتھ شائع ہوگی۔

دعوتِ استقبالیہ

ملاقاتوں کے لمبے سلسلہ اور پریس انٹرویو سے فارغ ہوتے ہی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جماعت احمدیہ جاپان کی طرف سے ترتیب دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کے لئے HOLYTAN HOTEL تشریف لے گئے جہاں سب احبابِ جماعت آپ کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ سب دوستوں سے مصافحہ کرنے کے بعد آپ کھانے کے لئے ہوٹل کے اندر تشریف لے گئے کھانے کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب سب دوستوں سے متعارف ہوئے اور ہلکی پھلکی بات چیت کے دوران آپ نے بعض علمی مسائل اور نکات کی بھی وضاحت کی۔ اس استقبالیہ میں جماعتِ جاپان کے قریباً سب دوستوں نے شمولیت کی۔ علاوہ ازیں عارضی طور پر پاکستان سے آئے ہوئے مکرم اعجاز آصف صاحب اور امریکہ کے مخلص احمدی دوست مکرم محمد صابر صاحب بھی اس موقع پر دعوت میں شامل تھے۔ جاپانی دوستوں میں سے مکرم محمد اویس کوبے آشی اور مکرم معاذ تانی گوچی صاحب بھی شامل تھے۔

قریباً ایک گھنٹہ کی اس مجلس کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی جس میں سب دوست شامل ہوئے اور اس طرح یہ دعوتِ استقبالیہ بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچی۔

یوکوہاما مشن

۱۸ مئی کی دوپہر کو آپ بذریعہ کار یوکوہاما تشریف لے گئے جہاں آپ نے یوکوہاما مشن ہاؤس ملاحظہ فرمایا نیز دوپہر کا کھانا بھی وہیں تناول فرمایا۔ بعد ازاں وہیں پر نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ مشن ہاؤس پہنچنے پر مکرم مغفور احمد صاحب منیب مبلغ یوکوہاما نے آپ کا استقبال کیا۔ مشن ہاؤس میں قیام کے دوران آپ نے مختلف علمی مسائل پر روشنی ڈالی۔

ٹوکیو مشن ہاؤس

۱۸ مئی کی شام کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جاپان میں جماعت احمدیہ کے مرکزی مشن ہاؤس میں تشریف لائے جو ٹوکیو شہر کے مشرقی حصہ میں واقع ہے۔ شام کا کھانا آپ نے وہیں پر موجود احباب کے ہمراہ تناول فرمایا۔ مشن ہاؤس کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد آپ نے جماعتی امور کے بارہ میں مختلف ہدایات دیں نیز جاپان میں مقیم مبلغین سلسلہ کی رہنمائی کے لئے متعدد امور کی وضاحت فرمائی۔ ہمارے جاپانی دوست مکرم محمد اویس کوبے آشی صاحب بھی اس مجلس میں موجود تھے۔

ناگویا

ٹوکیو میں ابتدائی قیام کی مصروفیات مکمل کرنے کے بعد ۱۹ مئی کو محترم صاحبزادہ صاحب جاپان کے وسطی علاقہ کے دورہ پر روانہ ہوئے ٹوکیو سے بذریعہ BULLET TRAIN سفر کرتے ہوئے ناگویا تشریف لائے جہاں آپ نے دو روز قیام فرمایا۔ جاپان میں تبلیغی کام کو وسیع تر کرنے اور مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے ناگویا میں مشن ہاؤس کے قیام کی تجویز زیرِ غور ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ۲۰ مئی کو آپ نے ناگویا کے بعض علاقوں میں نئے تعمیر شدہ مکانات دیکھے اور مشن کے قیام کی غرض سے محل وقوع اور موزونیت وغیرہ کا جائزہ لیا۔ دوپہر سے قبل ایک علاقہ میں اور بعد دوپہر ایک دوسرے علاقہ میں مختلف مکانات کا جائزہ لیا۔

اوساکا

ناگویا میں دو روزہ قیام کے بعد آپ کاشکوجیما تشریف لے گئے جہاں سے واپسی پر ایک روز TOBA میں قیام کیا اور ۲۳ مئی کی رات کو ناگویا سے ہوتے ہوئے خیریت سے اوساکا پہنچ گئے۔ ۲۵ مئی کو آپ بذریعہ کار کوبے تشریف لے گئے جو جاپان کی بہت مشہور اور مصروف بندرگاہ ہے اور تجارت کا بڑا مرکز ہے تھوڑی دیر کے لئے آپ PORT ISLAND میں PORTO PIASI نامی نمائش میں بھی تشریف لے گئے جو کوبے کے نزدیک ایک مصنوعی جزیرہ پر منعقد ہو رہی ہے۔

مذہبی سربراہ سے ملاقات

مورخہ ۲۶ مئی کو بعد دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اوساکا میں KONKO-KYO CHURCH OF IZUO کے مذہبی سربراہ REV. TOSHIO MIYAKE سے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ اس مذہبی تنظیم کا تعلق جاپان کے قدیم روایتی مذہب SHINTO سے ہے اور اس وقت اس ادارہ سے متعلق افراد کی تعداد پانچ لاکھ سے زائد ہے جاپان کے مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر اس مذہبی ادارہ کے ۳۶۰۰ مذہبی مراکز یا معبد قائم ہیں۔ اس ادارہ کے سربراہ REV. MIYAKE مذہبی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں اور نہ صرف جاپان میں بلکہ دیگر ممالک میں بھی عالمگیر امن کے قیام کے سلسلہ میں اپنی سرگرمیوں کی وجہ سے بہت شہرت کے مالک ہیں۔

جب محترم صاحبزادہ صاحب بذریعہ کار ان کے مرکزی دفتر میں تشریف لائے تو ادارہ کے مذہبی سربراہ REV. MIYAKE اور ان کے نائبین نے آگے بڑھ کر آپ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ ملاقات کے کمرہ میں بیٹھنے پر گفتگو کا آغاز ہوا جس کا سلسلہ قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ محترم میاں صاحب کی شخصیت سے وہ پہلے سے غائبانہ طور پر متعارف تھے اس لئے کسی رسمی تعارف کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ ساری گفتگو جاپانی زبان میں ہوئی۔ خاکسار ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔

سب سے پہلے محترم صاحبزادہ صاحب سے یہ دریافت کیا گیا کہ آپ کے جاپان تشریف لانے کا کیا مقصد ہے؟ اس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اس زمانہ میں ساری دنیا میں اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ دیگر ممالک کی طرح جاپان میں بھی ہمارا مشن قائم ہے اور ساری دنیا میں پھیلے ہوئے مشنوں کی نگرانی اور جائزہ کے سلسلہ میں مجھے ان مشنوں کا دورہ کرنے کی ضرورت پیش آتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے تاکہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق اپنے طریقِ کار کو بہتر بنانے کی تجاویز کا موقع پر جائزہ لیا جا سکے۔ چنانچہ جاپان کا میرا دورہ بھی اسی سلسلہ میں ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے REV. MIYAKE سے دریافت کیا کہ آپ بنی نوع انسان کی خدمت کے سلسلہ میں اور عمومی طور پر انسانی معاشرہ کی اصلاح کے لئے کس رنگ میں کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواباً وضاحت کی کہ ہمارے خیال میں دنیا میں ایک پُرامن معاشرہ قائم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اس معاشرہ کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ مختلف مذاہب اور مکاتب فکر کے لوگوں کے درمیان افہام و تفہیم کی فضا پیدا کی جائے۔ جب تک باہمی طور پر ایک دوسرے کو سمجھنے کا ماحول پیدا نہ ہو، باہمی تعاون کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ہر مذہب میں خوبیاں پائی جاتی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ان خوبیوں کو بنیاد بنا کر مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو قریب لایا جائے اور ہم اپنے رنگ میں اس کی کوشش کرتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اپنے اندر دیگر سب مذاہب کی خوبیوں کو جمع کئے ہوئے ہے اسلام دیگر مذاہب کی خوبیوں کا قائل ہے اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ۔ گویا مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان اتحاد و تعاون کی بہت واضح بنیاد اسلام نے قائم کر دی ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اسلام تشدد کا مذہب ہے۔ جواب میں محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اسلام تو امن اور محبت کا علمبردار ہے۔ اس کی تعلیم کو تشدد سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔

اس وضاحت کو سن کر REV. MIYAKE اور ان کے مساعدین کے چہروں پر حیرت کے آثار نظر آ رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ جاپان کے ذرائع ابلاغ میں تو اس انقلاب کو اسلام ہی سے منسوب کیا جا رہا ہے اور اس وجہ سے جاپانیوں کا یہ عمومی تاثر ہے کہ اسلام اور تلوار ایک ہی چیز کا نام ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے جواباً فرمایا کہ اصل اسلام وہ ہے جو قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری جماعت کے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالیہ عالمگیر دورہ کے موقع پر یورپ کی ایک پریس کانفرنس میں قرآن مجید اپنے ہاتھ میں لے کر یہ اعلان کیا تھا کہ اسلام وہ ہے جو اس کتاب میں بیان ہوا ہے۔

اسلام کے بارہ میں ان وضاحتی بیانات کو سن کر سربراہ موصوف اور ان کے ساتھی بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ اسلام اس قدر حسین اور پُرامن تعلیم دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

ملاقات کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے REV. MIYAKE کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا۔ اس میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ، کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) اور کتاب "احمدیت — اسلام کی نشاۃ ثانیہ" شامل تھیں۔ یہ گراں قدر علمی تحفہ آپ نے بہت احترام اور شکریہ سے وصول کیا انہوں نے بھی اپنی طرف سے محترم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں بعض تحائف پیش کئے۔

(باقی)

قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر نے فرمایا:—

"ابھی آرام کا وقت نہیں آیا کہ آرام کریں اور سمجھ لیں کہ جو کام کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ ابھی کئی نسلوں کو خدا اور خدا کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربانیاں دینی پڑیں گی۔ ابھی کئی میدانوں میں ادیانِ باطلہ کا مقابلہ کرنا پڑیگا دلائل کے ساتھ اور آسمانی نشانوں کے ساتھ بھی اور قبولیتِ دعا کے ساتھ بھی۔"

بدظنی بہت بُری بلا ہے

حضرت اقدس فرماتے ہیں:—

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فردِ معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اس بدظنی کے باعث جہنم کا ایک بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائیگا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مامورین سے بدظنی کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱)

مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کا آٹھواں سالانہ اجتماع

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے پیغامات
- نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور امام مسجد فضل لندن کا خطاب
- جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب، لندن کے کونسلر اور لندن کے میئر کی شرکت

لندن:۔ ۱۴، ۱۵ اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کا آٹھواں سالانہ اجتماع نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ مکرم محمد اسلم صاحب جاوید نیشنل قائد انگلستان نے بذریعہ ٹیلکس بھجوائے جانے والے پیغام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکریہ ادا کیا ہے کہ ازراہ شفقت حضور نے اس اجتماع میں اپنا پیغام ارسال فرمایا۔ متن حسب ذیل ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے آٹھویں سالانہ اجتماع کی کامیابی کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپکی کوشش کو کامیاب کرے اور اجتماع میں شریک ہونے والے تمام احباب کو برکات سے نوازے۔ آمین۔

اسی طرح صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم محمود احمد صاحب کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے حسب ذیل پیغام ارسال فرمایا!

تمام خدام کو میرا سلام پہنچا دیں

خدام الاحمدیہ کی طرف سے تعمیر کی جانے والی مساجد کے چندہ کے سلسلہ میں آپ سب صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سے بھرپور تعاون کریں۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ"

اس اجتماع میں انگلستان کی ۲۰ مجالس کے ۴۰۰ نمائندوں (خدام و اطفال) نے شرکت کی سو فی صد حاضری ہے۔

صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی خطاب فرمایا۔ اسی طرح مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ سلسلہ نائب صدر خدام الاحمدیہ انگلستان نے نے بھی خطاب فرمایا۔ ان کے علاوہ کونسلر مسز میری سمتھ MRS. MARY SMITH اور ہنسلو کے میئر اور لیڈی میئر نے بھی شرکت کی۔ نیز سینیئر کمیونٹی ریلیشنز آفیسرز اور شہر کی سربرآوردہ معزز شخصیات بھی اس اجتماع میں شریک ہوئیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔

نیشنل قائد صاحب نے اپنے پیغام میں یہ بھی بتایا کہ اس وقت تک خدام الاحمدیہ کی طرف سے دو مساجد کی تعمیر کے لئے ۸ ہزار پونڈ جمع کئے جا چکے ہیں۔ اور مزید کوشش ابھی جاری ہے۔ نیشنل قائد صاحب نے درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور دینِ حق کے غلبہ کی تیز تر مہم میں قربانیاں اور خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے تاکہ وہ اٹلی اور لاطینی امریکہ میں جلد مساجد تعمیر کر سکیں۔

نیشنل قائد صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکریہ ادا کیا ہے کہ آپ نے ازراہ شفقت محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بیرون ملک کے دورہ کی اجازت مرحمت فرمائی ہے جس کے نتیجہ میں ایک جذبہ اور تازگی پیدا ہو گئی ہے۔ اور تنظیم کی کوششوں میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔

آخر میں نیشنل قائد صاحب نے اپنی مجلس کے مزید مستعد ہونے کے لئے درخواستِ دعا کی ہے۔

مہتمم بیرون
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

★ سالانہ اجتماع اطفال پر ہونیوالے علمی و ورزشی مقابلوں میں معیار

حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوں گے۔ جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو اور ٹیموں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے۔

۱۔ معیار صغیر :۔ ۷ تا ۱۱ سال
۲۔ معیار کبیر :۔ ۱۲ تا ۱۵ سال

۔ منتظم اشاعت (سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھاہیوالی (شیخوپورہ) میں دلچسپ مجلسِ مذاکرہ

محترم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی تشریف آوری

بتاریخ ۱۰ جون ۱۹۸۱ء موضع پھاہے والی ضلع شیخوپورہ (چک ۷۹ نواں کوٹ) میں ایک دلچسپ مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بھی بنفسِ نفیس شمولیت فرمائی۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اس روز ۴ بجے خانقاہ ڈوگراں پہنچے جہاں مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع اور ضلع شیخوپورہ کے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ۔ مربی صاحب اور ناظم صاحب انصار اللہ نے دیگر احباب جماعت و عہدیداران کے ہمراہ آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ محترم میاں صاحب نصف گھنٹہ وہاں قیام کرنے کے بعد پھاہے والی روانہ ہو گئے۔

وقت مقررہ پر تلاوت قرآن مجید کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا جس کے بعد مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع کی درخواست پر سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ گرمی کی شدت کے باوجود سامعین نہایت دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ سوالات کے جواب سے محظوظ ہوتے رہے۔ یہ سلسلہ ۵ بجے شام سے ۸ بجے شب تک جاری رہا۔ اس مجلس مذاکرہ میں کثرت کے ساتھ معززین علاقہ بھی شامل ہوئے نیز سٹھیالی چک ۷۸، چک ۲۶ لکاڈلہ، چک ۳۵ سوڈی والہ، چورکوٹ، شاہکوٹ، چک ۱۳، ڈھاباں سنگھ، کچی کوٹھی، چک ۷، چک ۱۰، بڑی تھوتھیانوالہ، گھیٹ پورہ، چک ۶۱، چک ۱۸ بہوڑو چک ۲۲، چوڑانوالہ، گرمولہ ۱۹ کیلے۔ چھپراں اور شیخوپورہ سے بہت سے احباب جماعت بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ مستورات کے لئے بھی انتظام تھا اور بڑی تعداد میں غیر از جماعت مستورات نے بھی استفادہ کیا۔

مجلس مذاکرہ کے بعد سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس مجلس کو کامیاب بنانے کے لئے امیر ضلع اور مربی صاحب ضلع کے علاوہ چوہدری خورشید احمد صاحب قمر۔ مولوی خورشید احمد صاحب چوہدری ظفر احمد صاحب۔ مکرم غلام سرور صاحب نمبردار اور چوہدری فضل احمد صاحب جلال آبادی نے خصوصی تعاون کیا۔ مجلس کے دوران ۳ گھنٹے تک خدام و اطفال دستی پنکھوں کے ذریعہ گرمی کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اس مجلس کے بابرکت ثمرات و نتائج پیدا فرمائے۔ آمین!

(معتمد عمومی مجلس انصار اللہ شیخوپورہ شہر)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار معہ اہل و عیال بیرون ملک جا رہا ہے۔ خاندان حضرت اقدس۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ہمارا حافظ و ناصر ہو اور وہاں جانا ہمارے لئے برکت کا باعث بنائے اور خدمتِ دین کی توفیق دے۔ اللّٰھم آمین!

(مرزا فضل الرحمٰن تمغہ خدمت۔ دارالبرکات ربوہ)

(۲) میرے نانا جان مکرم ملک محمد دین صاحب خادم کارکن دفتر آبادی تحریک جدید کو دل کا دورہ پڑنے سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے نانا کو جلد از جلد صحت یاب کرے۔ آمین!

(سفیر احمد صابر۔ دارالبرکات ربوہ)

امتحانِ وظیفہ اطفال کا نصاب

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے وظیفہ کا امتحان لیا جائے گا جس کا نصاب حسبِ ذیل ہے:۔

ترجمہ، اذان و نماز، سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں زبانی۔ اسلام کے بنیادی عقائد، خلفائے راشدین (دور اول و ثانی) کے نام و مختصر تعارف

صحابہ کرام (دور اول و ثانی) کے نام و مختصر تعارف۔

حضرت اقدس کے پانچ الہامات اور پانچ کتب کے نام اور ۱۵۔ اشعار زبانی۔

پانچ اسلامی ممالک کے نام اور ان کے دارالحکومت۔

مکہ، مدینہ، قادیان اور ربوہ کا مختصر تعارف

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

"پردہ کا حکم"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"قرآن مجید فرماتا ہے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ (پ ۱۸)

یعنی مومنوں کو کہہ دو کہ وہ کسی کے ستر کو آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ یعنی انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہو تا کہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے۔ کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں اس لئے عام طور پر فرمایا کہ تمام موریوں (سوراخوں) کو محفوظ رکھو اور فضولیات سے بالکل بند رکھو۔ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ (پ ۱۸) یہ مومنوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور یہ طریق تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اپنے اندر رکھتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بدکاروں میں نہ ہو گے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۸۸)

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کی بچی عزیزہ جمیلہ بیگم مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲ اگست کو بیٹا عطا فرمایا تھا لیکن بچے کی پیدائش کے چند گھنٹے بعد خود مالکِ حقیقی کے پاس جا پہنچیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ چند دن ہوئے بچے کو بخار کی شکایت ہے اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحومہ کی یادگار بچہ کو نیک خادمِ دین بنائے نیز عمر دراز عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(عبدالرشید کوارٹر ۷۴ تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ)

(۲) میرے بہنوئی خواجہ غلام محی الدین صاحب ولد خواجہ غلام رسول صاحب چک آف آسنور کشمیر (بھارت) دس سال کا طویل عرصہ صاحب فراش رہنے کے بعد مورخہ ۲۵ اگست بروز منگل رات ۸ بجے فضلِ عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم عرصہ سے جناب ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کے زیر علاج تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے ہمیشہ نہایت محبت، خندہ پیشانی اور ہمدردی سے آپ کا علاج کیا جس کے لئے ان کے سب عزیز محترم ڈاکٹر صاحب کے ممنون ہیں۔

مرحوم کا جنازہ ۲۶ اگست کو صبح ۷½ بجے گول بازار میں پڑھا گیا اور عام قبرستان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے، ایک بیٹی اور ایک بیوہ چھوڑے ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(خواجہ محمد رفیق بٹ۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

(۳) میری اہلیہ محترمہ بشیرا اختر صاحبہ ۲۳ اگست کو رات ۱۰½ بجے تین ماہ سے زائد عرصہ بیمار رہ کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ گنگا رام ہسپتال میں فوت ہوئیں جہاں انہیں پانچ دن پہلے علاج کی غرض سے لے جایا گیا تھا رات کو ہی جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۴ اگست کو بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی خدا بخش صاحب زیروی نے دعا فرمائی۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے اور ہم جملہ سوگواروں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر عطا کئے جانے کی دعا فرمائیں

(جلال الدین قمر مکینیکل انجینئر سابق صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ حال ربوہ)

صنعتی نمائش

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر صنعتی و معلوماتی نمائش لگائی جائے گی۔ خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ نمائش کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی خوبصورت اشیاء، ماڈل تصاویر وغیرہ تیار کر کے اجتماع سے قبل مرکز میں بھجوا دیں۔

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رنگین سلائیڈز

مورخہ ۱۹ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ بعد از نماز مغرب زیر انتظام مجلس انصار اللہ شہر سیالکوٹ ایک اہم اجلاس جامع مسجد احمدیہ کبوتراں والی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو محترم حافظ محمد اسمٰعیل صاحب نے کی۔ بعد ازاں محترم مولوی منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ بلاد افریقہ و یورپ نے رنگین سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی ممالک افریقہ و یورپ میں شاندار مساعی کی روداد اپنی برمحل مفصل کمنٹری کے ساتھ پیش کی اور بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ دین حق کی ترقی کے لئے اشاعت قرآن عظیم و خدمت دین متین میں کارہائے نمایاں سرانجام دے رہی ہے اور کس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس ان ممالک میں تشریف فرما ہوئے اور کس طرح خلق خدا کے دلوں کو نور محمدی کی حدت سے گرما کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا نعرہ مستانہ بلند فرماتے رہے۔

اجلاس میں کثیر تعداد میں احمدی و غیر از جماعت احباب نے شرکت اختیار کی اور پروگرام سے متاثر ہوئے

(خواجہ غلام احمد منتظم اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ شہر سیالکوٹ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک عہد کی تجدید

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مل کر ہم نے اس عہد کی تجدید کی تھی اور کرتے رہتے ہیں:۔

"ہم دین اور دین کے مصالح کو دنیا اور اس کے سب سامانوں اور اس کی ثروت اور وجاہت پر ہر حال میں مقدم رکھیں گے، اور دنیا میں دین کی سربلندی کے لئے مقدور بھر کوشش کریں گے۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بھی حضور نے دین حضرت خاتم الانبیاء کی سربلندی اور غلبہ کے لئے جاری فرمایا ہے جس کے شیریں ثمرات آپ کے سامنے ہیں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں ہر آن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس مبارک تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے مالی قربانیاں جاری رکھ کر عنداللہ ماجور ہو جائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

وقف عارضی کیلئے احباب کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استحضار کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ مئی ۱۹۷۱ء)

ہر سال میں وقف عارضی کے نام پیش کرنا مناسب ہے۔ کم از کم دو ہفتے خاص طور پر خدمت دین کے لئے دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر لجنہ رپورٹ کی دو دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا

اجتماع

۳۷ سینتیسواں سالانہ

۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش
اکتوبر ۱۹۸۱ء
بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ایوان محمود احاطہ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

اطفال اس اجتماع میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور بزرگان سلسلہ کی نصائح سنیں گے اور علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ ذکر الٰہی اور عبادات میں وقت گزاریں گے

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو مرکز میں منعقد ہوگا۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس انصار اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے۔ مجلس شوریٰ سے متعلق دستور اساسی کی دفعات ۲۹، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۶ اور ۴۷ روشنی ڈالتی ہیں۔ تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ دستور اساسی کی مندرجہ بالا دفعات کی روشنی میں لائحہ عمل اختیار کر کے اپنے فرائض کی بروقت ادائیگی فرماویں

اور

۱۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی تجاویز مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ مورخہ ۲۰ نبوک / ستمبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء سے قبل دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی مجلس کے نمائندگان (ہر بیس یا اس سے کم انصار پر ایک نمائندہ) منتخب کر کے ان کے نام ۱۰ اخاء اکتوبر تک بہر حال دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اجتماع

سالانہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس کوشش فرمائیں کہ آپ کی مجلس کے تمام خدام تجنید میں شامل ہوں

مہتمم تجنید
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبادت گاہوں پر حملہ بڑا فتنہ ہے اسلام تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے

عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل محترم شاذلی قلیبی کا بیان

لندن ۳۰ راگست (بی بی سی) عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل شاذلی قلیبی نے کل تیونس میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان دو عربوں کے اقدام کی مذمت کی جنہوں نے وی آنا کے یہودی معبد پر پستولوں اور دستی بموں سے حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے اور کسی کے مذہب کی توہین روا نہیں رکھتا۔ عبادت گاہوں پر حملہ بہت بڑا فتنہ ہے اور اسلام کی ہدایات اس قسم کے حملوں کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا تنظیم آزادی فلسطین کے ضوابط بھی اس طرح کی حرکات کی اجازت نہیں دیتے۔ جن عربوں نے یہ اقدام کیا ہے یہ ان کا ذاتی اقدام ہے اور ہر مسلمان ان کے اقدام کی مذمت کرے گا۔

بیروت میں تنظیم آزادیٔ فلسطین کا ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں متذکرہ دو عربوں کے اقدام کو مجرمانہ اور بزدلانہ اقدام قرار دیا گیا ہے۔ اعلان میں اس حملے کی مذمت کی گئی ہے۔

یہودیوں کی عبادت گاہ پر مسلح افراد کا حملہ

وی آنا ۲۹ راگست (بی بی سی) آسٹریا کے دارالحکومت وی آنا میں آج تین مسلح افراد نے یہودیوں کی ایک عبادت گاہ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں چار افراد ہلاک اور بیس زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں عمارت کی حفاظت پر مامور دو پولیس والے بھی شامل ہیں۔ حملے کے وقت عبادت گاہ میں دو سو یہودی عبادت میں مشغول تھے۔ بی بی سی کے مطابق تین حملہ آوروں نے جو عرب تھے۔ عمارت پر ہلہ بولتے وقت پولیس پر گولیاں چلائیں اور دستی بم پھینکا۔ دو حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ تیسرا فرار ہوگیا۔ ایک حملہ آور نے ہاتھ کی انگلیوں سے فتح "V" کا نشان بنایا اور پی ایل او کا نام لے کر پکارا۔

رائٹر کے مطابق حملہ آوروں نے عمارت پر دستی بم بھی پھینکا۔ جس کے پھٹنے سے ایک محافظ زخمی ہوگیا۔ جبکہ عمارت کے قریب سے گزرنے والے تین افراد بھی زخمی ہوئے جبکہ عمارت کے قریب سے گزرنے والے تین افراد بھی زخمی ہوئے۔ ان میں بارہ سالہ بچہ بھی شامل ہے۔

پولیس نے عمارت اور نواحی سڑکوں کا محاصرہ کر لیا۔ ایک گرفتار شدہ شخص کا نام ہشام محمد بتایا گیا ہے۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کس ملک کا رہنے والا ہے۔ تین ہفتے قبل بھی یہاں اسرائیلی سفارت خانے کے قریب بم پھٹنے سے ایک عورت زخمی ہوگئی تھی۔

پولیس کے مطابق یہ دھماکہ دفتر کے دروازے پر ایک بم پھٹنے سے ہوا۔ یہ دفتر ایک بلند عمارت کی چوتھی منزل پر واقع ہے۔ اس عمارت میں واقع ترکی کے ثقافتی مرکز اور ریاض بنک کے دفاتر کو بھی نقصان پہنچا اور سڑک پار دوسری عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

(نوائے وقت لاہور ۳۱ راگست ۱۹۸۱ء صفحہ نمبر ۱۰)

"اِنسان کی فطرت میں دراصل بدی نہیں لیکن بداستعمالی اسے بُرا بنا دیتی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۸)

حضرت امام جماعت احمدیہ، قدرتِ ثانیہ کے مظہر ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہر احمدی پیشِ نظر رکھے:۔

"سچی بات یہ ہے کہ ہمارے سُکھ اور چین کا وہ دن ہوگا۔ جب دنیا کی بڑی بھاری اکثریت کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیت لئے جائیں گے اور دنیا کے ہر گھر میں توحید کا جھنڈا لہرا رہا ہوگا۔ پس تم دعائیں کرو اور اپنے مقام کو پہچانو اور جو ذمہ داریاں ہیں ان کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کے دن گزارو اور عاجزی سے خدا سے یہ دُعا کرو کہ وہ آپ کو بھی اور مجھے بھی اپنی رضا کی راہوں پر چلائے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور جتنی بھی قربانیاں ہیں اُن میں بے شمار گنا زیادہ برکت ڈال دے تاہم کامیابی کا دن دیکھنے والے ہوں۔ خدا کرے ایسا ہی ہو!"

(خطبہ جمعہ مسجد فضل لندن۔ ۹ رجون ۱۹۷۸ء)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے لڑکے شکیل قیصر کو چند دن ہوئے بجلی کا کرنٹ لگ گیا تھا جس کی وجہ سے اس کا دایاں پہلو جل گیا ہے اور کمزوری بھی بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد صحت عطا فرمائے آمین۔

(خلیل قیصر نفیس زری اینڈ ٹیلرز ربوہ)

دورۂ مغرب

سنہ ۱۴۰۰ھ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سنہ ۱۹۸۰ء کے دورۂ یورپ، امریکہ و افریقہ کی مفصل رپورٹ تصاویر سے مزین ہو کر کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ کتاب ایمان افروز واقعات۔ حضور کے خطبات اور پریس کانفرنسوں میں اسلام کی تائید میں دیئے گئے برجستہ جوابات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے انتہائی مفید مجموعہ ہے۔

قیمت فی کتاب -/۲۵ روپے۔ جماعتوں کے لیے کم از کم ۱۰۰ کتاب نقد خریدنے پر -/۱۰ روپے فی کتاب رعایت۔

نظارت اشاعت۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ضرورت ہے

ایک وٹرنری گریجوایٹ کی جنہیں پولٹری فارمنگ اور ہیچری کا تجربہ ہو۔ مناسب سنگل رہائش۔ معقول تنخواہ۔

مجید احمد طاہر

شاہ نواز لمیٹڈ۔ ویسٹ وہارف پوسٹ بکس ۷۶۶ کراچی ۲

مایوس و پریشان

مریض جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے تشریف لائیں۔ یا بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں!

• ہمدردانہ مشورہ • بہترین تشخیص

اور • کامیاب علاج کے لئے پتہ یاد رکھیں!

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ضرورت فورمین

ہمیں اپنے ورکشاپ جس میں لوہے کا ہر قسم کا کام تیار کیا جاتا ہے۔ کے لئے ایک فورمین کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے کام کی مہارت رکھتا ہو۔ ریلوے واپڈا۔ ایم ای ایس کے ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ معقول دیجائیگی۔

میاں اصغر علی

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴